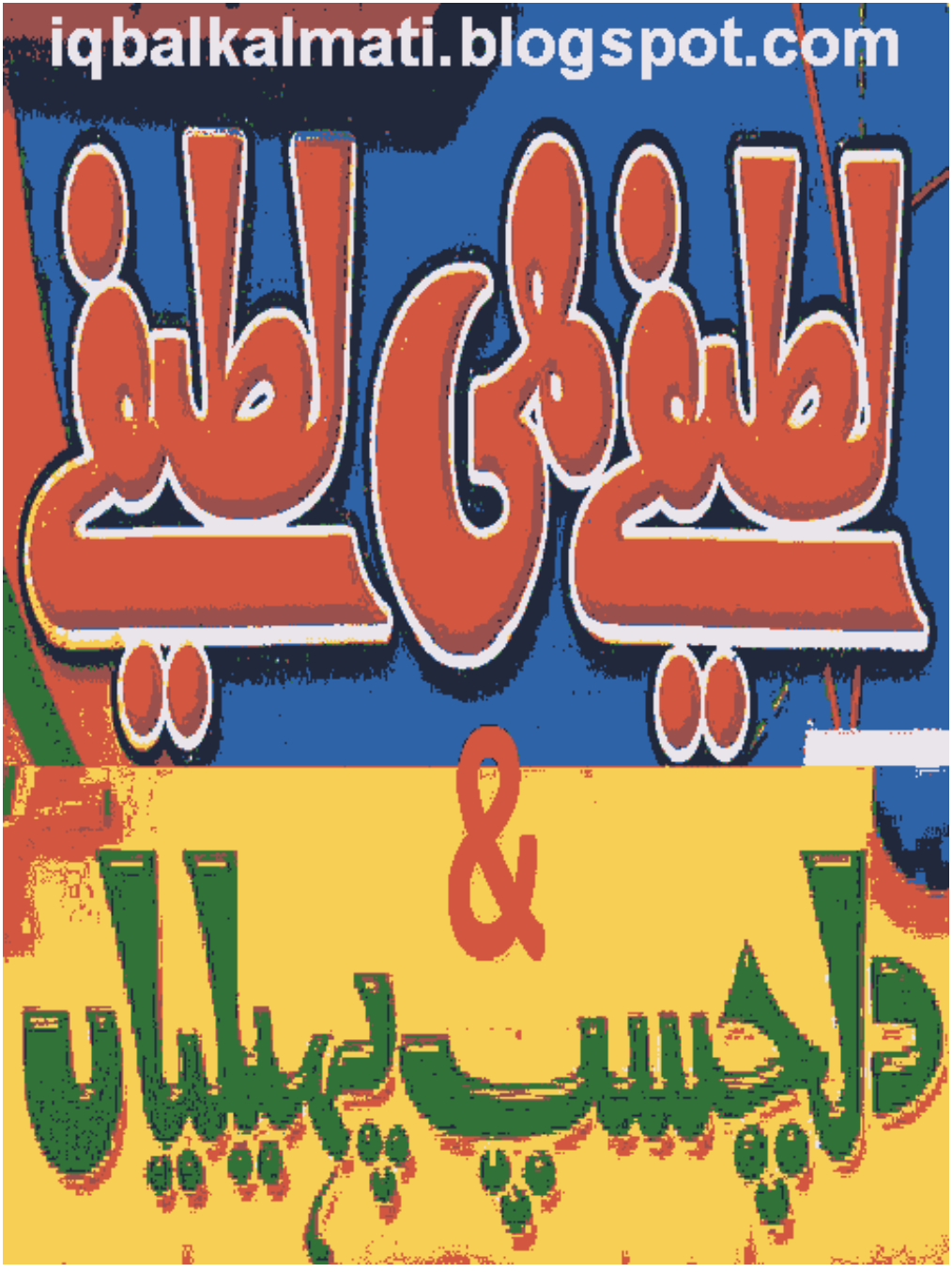
iqbalkalmati.blogspot.com



www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک کنجوس کا دس روپے کا نوٹ کہیں کھو گیا۔ وہ بہت پریشان ہوا اس نے کوٹ کی چھوٹی جیبوں کے سوا باقی تمام جیبوں کو بار بار الٹ کے دیکھا مگر چھوٹی جیب کو ہاتھ نہ لگایا۔

اس کی بیوی نے کہا : ''تم اس چھوٹی جیب کو ہاتھ کیوں نہیں لگاتے اس میں دیکھو شاید اس میں ہو؟''۔

کنجوس بولا : ''میں ڈرتا ہوں کہ اگر نوٹ اس جیب میں بھی نہ ملا تو کہیں میرا ہارٹ فیل نہ ہو جائے''۔

ایک دیہاتی کسی فائیو سٹار ہوٹل میں گیا اور چائے پینے کی خواہش ظاہر کی، ویٹر چائے کی چھوٹی سی پیالی میں چائے لے آیا جو دیہاتی نے ایک گھونٹ میں ختم کر دی اور ویٹر سے مخاطب ہوا : ''بھئی! میٹھا ٹھیک ہے چائے لے آؤ''۔

ایک ڈاکٹر (وکیل سے) : ''جناب! آپ کی ذرا سی غلطی سے انسان دو فٹ اوپر لنک سکتا ہے''۔

وکیل : ''اور جناب کی ذرا سی غلطی سے انسان دو فٹ نیچے زمین میں سو سکتا ہے''۔

ایک شخص بہت غریب تھا جب اس کے پاس کھانے کو کچھ نہ رہا تو بیوی سے کہنے لگا۔

''بچوں کو خیال بھیج دو اور تم اپنے میکے چلی جاؤ میرا اللہ مالک ہے میں اپنے سسرال چلا جاؤں گا''۔

قرآن پاک کے چند مقامات نزول

☆ غار حرا : یہ غار مکہ مکرمہ سے 3 میل کی دوری پر واقع ہے

☆ کوہ صفا : حج اور عمرہ کے دوران حجاج کرام جن دو پہاڑوں کے درمیان سعی کرتے ہیں کوہ صفا ان میں ایک پہاڑی ہے

☆ دار ارقم : حضرت ارقم رضی اللہ عنہ کا وہ مکان جہاں حضرت حمزہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اسلام قبول فرمایا تھا

☆ مسجد جن : مکہ مکرمہ کی مشہور اور تاریخی مسجد

☆ مسجد قبا : یہ تاریخ اسلام کی پہلی مسجد ہے جو کہ مدینہ منورہ کے قریب واقع ہے

☆ وادی بدر : مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ جائیں تو مدینہ منورہ سے کچھ قبل بدر کا میدان آتا ہے اسی جگہ غزوہ بدر ہوئی تھی

☆ پہاڑ احد : حضرت حمزہ رضی اللہ عنہ اور دوسرے 69 صحابہ کرام رضی اللہ عنہ غزوہ احد میں اسی جگہ شہید ہوئے تھے

☆ مقام خندق : یہ مقام مدینہ منورہ میں واقع ہے

☆ مسجد قبلتین : جب مسلمان مسجد اقصیٰ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے تو اسی مسجد میں آئندہ سے خانہ کعبہ کی طرف منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم آیا تھا

☆ مسجد سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ : میدان احد میں سیدنا امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کے نام سے یہ مسجد مشہور ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دو پہلوانوں کے درمیان ریسلنگ کا بڑا زبردست مقابلہ ہو رہا تھا۔ اچانک ریفری چیخ پڑا "ٹانگ مروڑنا بند کرو"۔

ایک پہلوان نے غصے سے پھنکارتے ہوئے کہا : "نہیں آج میں اسے توڑ کر ہی دم لوں گا"۔

ریفری نے جواب دیا : "بے وقوف! یہ تمھاری اپنی ٹانگ ہے"۔

ایک شخص نے گھڑی ساز کو اپنی گھڑی دی اور اسے کہا : "یہ گھڑی میری غلطی سے نیچے گر گئی تھی اسے ٹھیک کر دیجیے"۔

گھڑی ساز نے بری طرح ٹوٹی ہوئی گھڑی کا غور سے معائنہ کیا اور بولا۔

"اس گھڑی کو گرانے میں آپ نے کوئی غلطی نہیں کی بلکہ غلطی تو آپ نے اسے دوبارہ اٹھا کر کی ہے"۔

ایک ان پڑھ شخص (اسٹیشن ماسٹر سے) : "باؤجی! تین بجے والی گاڑی کب آئے گی"۔

اسٹیشن ماسٹر (مسکراتے ہوئے) : "دو بج کر ساٹھ منٹ پر"۔

اس شخص نے کہا : "میں پہلے ہی سمجھ گیا تھا کہ گاڑی کا وقت بدل گیا ہے"۔

ایک اکیلی رہنے والی بڑی بی کو ان کے پڑوسیوں نے اپنے ہاں دعوت پر نہ بلایا، مگر دعوت سے پہلے جب پڑوسیوں کو اس بات کا احساس ہوا تو انہوں نے بڑی بی کو بلوا بھیجا۔

بڑی بی نے غصے سے کہا : "اب بہت دیر ہو چکی ہے میں بارش کے لیے دعا مانگ چکی ہوں"۔

دو گپ باز آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک بولا : "میں نے سومن کی مچھلی پکڑی ہے"۔

دوسرے نے کہا : "میں نے جب دریا میں مچھلی پکڑنے کے لیے ڈوری ڈالی تو ایک جلتی ہوئی لالٹین نکلی"۔

پہلا : "یہ کیسے ممکن ہے"۔

دوسرا : "ٹھیک ہے، تم مچھلی کا وزن کم کر دو میں لالٹین بجھا دیتا ہوں"۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کسی افسر کو ایک مرتبہ پاگل خانے کے معائنے پر جانا پڑا، معائنے کے دوران میں افسر کی نظر ایک ایسے شخص پر پڑی جو چپکے چپکے کچھ کہتا تھا اور پھر زور زور سے قہقہے لگانے لگتا۔ اس پاگل شخص نے کئی بار ایسا ہی کیا لیکن ایک بار اس نے چپکے سے کچھ کہا اور برا سا منہ بنا کر رہ گیا۔

افسر نے نگران سے پوچھا : ''یہ شخص کیا کہہ رہا ہے؟''۔

نگران نے جواب دیا : ''یہ اپنے آپ کو لطیفے سنا رہا ہے اور ہنس رہا ہے''۔

افسر نے پھر پوچھا : ''لیکن آخر میں اس نے اپنے آپ کو جو لطیفہ سنایا تھا اس پر اس کے منہ سے کوئی قہقہہ بلند نہیں ہوا کیا تم اس بات کی وضاحت کر سکتے ہو؟''۔

نگران نے جواب دیا : ''کیوں نہیں سر! جس لطیفے پر اسے ہنسی نہیں آئی تھی وہ اس کا پہلے سے سنا ہوا لطیفہ نہیں ہوگا''۔

ایک مالدار خاتون پھلوں کی خریداری میں مصروف تھیں۔ اس دوران میں ان کا کتا کچھ پھلوں کو چاٹنے لگا جب اس نے بار بار یہی کیا تو دکاندار سے رہا نہ گیا اس نے نرمی سے عورت کی توجہ کتے کی حرکت کی طرف دلائی

عورت نے فوراً مڑ کر کتے سے کہا : ''سنی! بند کرو یہ حرکت تمھیں اتنا بھی خیال نہیں کہ یہ پھل دھلے ہوئے نہیں ہیں''۔

باپ (بیٹے سے) : ''کیا تم اسکول جانا پسند کرو گے؟''۔

بیٹا : ''جی ابا جان! ''جانے آنے میں تو کوئی ہرج نہیں ہے لیکن وہاں ٹھہرنا پسند نہیں کروں گا''۔

جج (ملزم سے) : ''اگر میں تمھیں رہا کر دوں تو تم کیا کرو گے؟''۔

ملزم : ''جناب! سب سے پہلے چوری کے مال میں سے آدھا آپ کے گھر چھوڑ آؤں گا''۔

جج : ''کیا بکتے ہو؟''۔

ملزم : ''جناب! مال تو آپ ہی کا ہے آپ کو واپس کرنا تو میرا فرض ہے''۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک افسر اپنے ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں کہیں جا رہا تھا۔ کہ اچانک افسر نے اس سے پوچھا

''کیا تم ایک ہاتھ سے گاڑی چلا سکتے ہو؟''۔

ڈرائیور نے بڑے فخریہ انداز میں کہا : ''کیوں نہیں سر!''۔

افسر نے کہا : ''تو پھر دوسرے ہاتھ سے اپنی ناک صاف کر لو''۔

ایک راہگیر (دوسرے سے) : ''میرا خیال ہے کہ میں نے پہلے بھی آپ کو کہیں دیکھا ہے''۔

دوسرے نے جواب دیا : ''شاید آپ کو غلط فہمی ہوئی ہے کیونکہ میں اپنا چہرہ ہمیشہ اپنے ساتھ ہی رکھتا ہوں''۔

میاں بیوی ایک ہوٹل میں کھانا کھا رہے تھے۔ ایک شخص انہیں کھانا کھاتے ہوئے بڑے غور سے دیکھ رہا تھا۔ جب میاں کھاتے تو بیوی انہیں دیکھنے لگتی۔ جب بیوی کھاتی تو میاں اسے دیکھنے لگتے۔

اس شخص نے حیران ہو کر اس کی وجہ پوچھی تو میاں صاحب نے بڑے اطمینان سے جواب دیا۔

''دراصل ہمارے پاس دانتوں کی ایک ہی جوڑی ہے''۔

اعجاز (منے سے) : ''کیا تم پاس ہو گئے؟''۔

منے نے خوش ہو کر کہا : ''ہاں! مگر ماسٹر صاحب فیل ہو گئے وہ ابھی تک اسی کلاس کو پڑھا رہے ہیں''۔

ایک عورت گاڑی چلا رہی تھی ساتھ ہی اس کا خاوند بھی بیٹھا ہوا تھا۔ جب وہ چوراہے پر پہنچے تو اشارے کی لال بتی روشن ہو گئی، پھر پیلی اور پھر سبز ہو گئی لیکن بیوی نے کار آگے نہ بڑھائی ۔

اس کے خاوند نے چیختے ہوئے کہا : ''گاڑی تو چلاؤ''۔

بیوی نے جواب دیا : ''ہائے اللہ! مجھے تو کوئی بھی رنگ پسند نہیں آ رہا''۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پہیلی ایک مرغ دیوار پر بیٹھ کر انڈہ دیتا ہے بتائے انڈہ دائیں طرف گرے گا یا بائیں طرف ؟

بوڑھا مریض (ڈاکٹر سے) : ''ڈاکٹر صاحب! میری داہنی ٹانگ میں شدید درد ہے''۔

ڈاکٹر : ''یہ تو بڑھاپے کی وجہ سے ہے؟''۔

مریض نے حیران ہو کر کہا : ''مگر ڈاکٹر صاحب! میری دوسری ٹانگ بھی تو اسی عمر کی ہے''۔

استاد (شاگرد سے) : ''دنیا میں سب سے زیادہ خوش نصیب کون ہے؟''۔

شاگرد : ''جناب! جو سکول میں نہ پڑھتا ہو''۔

بیٹا (باپ سے) : ''ابو! مجھے ایک کار لے دیں''۔

باپ : ''تم کار لے کر کیا کرو گے؟''۔

بیٹا : ''میں کالج جایا کروں گا''۔

باپ : ''خدا نے تمھیں دو پاؤں کس لئے دیے ہیں؟''۔

بیٹا : ''ایک بریک اور دوسرا کلچ پر رکھنے کے لیے''۔

ایک دوست (دوسرے سے) : ''سناؤ یار! تمھاری نئی ملازمت کیسی جا رہی ہے؟''۔

دوسرے نے کہا : ''بڑی عمدہ، تقریباً 500 افراد میرے نیچے کام کرتے ہیں''۔

پہلا (حیرانی سے) : ''کیا واقعی؟''۔

دوسرا : ''ہاں! کیونکہ میں اوپر کی منزل پر کام کرتا ہوں''۔

دنیا میں سب سے زیادہ

☆ سب سے زیادہ پڑھی جانے والی کتاب ''قرآن مجید'' ہے

☆ سب سے زیادہ حروف تہجی والی زبان ''کمبوڈین'' ہے اس کی حروف تہجی کی تعداد 74 ہے

☆ سب سے زیادہ کھایا جانے والا پھل ''کیلا'' ہے

☆ سب سے زیادہ کھائی جانے والی سبزی ''پیاز'' ہے

☆ سب سے زیادہ تیزی سے بڑھنے والا پودا ''بانس'' ہے یہ ایک دن میں 3 فٹ تک بڑھ سکتا ہے

☆ سب سے زیادہ سرد مقام ''واسٹک'' (vosktok) براعظم انٹارکٹیکا میں ہے

☆ سب سے زیادہ امیر ملک ''سوئٹزرلینڈ'' ہے

☆ سب سے زیادہ جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ملک ''امریکہ'' ہے

☆ سب سے زیادہ زمین میں ''سلیکون'' (silicon) عنصر پایا جاتا ہے

☆ سب سے زیادہ کھیلے جانے والا کھیل ''فٹ بال'' ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک عینک فروش اپنے بیٹے کو کاروباری راز بتا رہا تھا : ''جب کوئی گاہک کسی عینک کی قیمت پوچھے تو اس سے کہو 50 روپے، اگر وہ یہ سن کر خاموش رہے تو کہو جناب! یہ فریم کی قیمت ہے شیشے کی قیمت 20 روپے ہوگی اگر پھر بھی خریدار حیرت کا اظہار نہ کرے تو اس سے کہو یہ صرف ایک شیشے کی قیمت ہے''۔

ایک گویا کسی محفل میں گا رہا تھا ''کس نام سے پکاروں، کیا نام ہے تمھارا؟''۔

جب اس نے دو تین بار اسی مصرع کی تکرار کی تو ایک صاحب اٹھ کر بولے ''حاجی اللہ وسایا''۔

مریض نے ماہر نفسیات سے التجا کرتے ہوئے کہا : ''براہ کرم مجھے کوئی علاج بتایئے، مجھے کوئی بات ایک لمحے کے لئے بھی یاد نہیں رہتی''۔

ماہر نفسیات نے دریافت کیا : ''ایسا کب سے ہے؟''۔

مریض نے حیرت سے سوال کیا : ''کیا کب سے ہے؟''۔

ایک گاہک نے حجام سے کہا : ''بال تراشنے سے پہلے میری ہدایات غور سے سن لو دائیں طرف کے بال یوں کاٹو کہ کھوپڑی نظر آنے لگے لیکن بائیں طرف کے بال چھوڑ دینا تاکہ میں اپنا دایاں کان ڈھانپ سکوں ماتھے سے چار انچ اوپر دائیں طرف چاندی کے روپے کے برابر گنج بنا دینا جو میری ناک تک پہنچے سر کی پچھلی جانب بالوں کی سیڑھیاں بنا دینا۔

حجام : ''معاف کیجیے گا جناب! میں اس قسم کے بال نہیں کاٹ سکتا''۔

گاہک : ''کیسے نہیں کاٹ سکتے؟ پچھلی بار تو تم نے بالکل اسی طرح کے کاٹے تھے''۔

دو ان پڑھ کہیں جا رہے تھے ایک نے کہا : ''یار! آسمان پر بجلی کیوں چمکتی ہے؟''۔

دوسرا نے جواب دیا : ''ارے پاگل! تمھیں معلوم نہیں کہ فرشتے ویلڈنگ کر رہے ہوتے ہیں''۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک سیاح پاکستان آیا تو اپنے میزبان سے پوچھنے لگا : ''یہاں لوگ تابع مہمل کا استعمال اتنا زیادہ کیوں کرتے ہیں؟ مثلاً گھی وی، کاپی واپی، کرسی ورسی وغیرہ''۔

میزبان نے جواب دیا : ''ایسا تو صرف جاہل واہل ہی کیا کرتے ہیں''۔

ایک عمارت کی تعمیر ہو رہی تھی۔ تعمیر کی مخالفت میں بہت سے لوگ تھے۔ جب عمارت کی تعمیر مکمل ہو گئی تو اس میں موجود ایک ریسٹورنٹ میں ایک صاحب روزانہ آ کر کافی دیر تک بیٹھے رہتے حالانکہ وہ اس عمارت کی تعمیر کے سخت خلاف تھے۔ یہ دیکھ کر ایک صاحب نے ان سے پوچھا

''کیوں جناب! آپ تو اس عمارت کی تعمیر کے سخت مخالف تھے پھر روز یہاں آنے کا کیا مطلب ہے''۔

یہ سن کر وہ صاحب بولے : ''دراصل بات یہ ہے سارے شہر میں یہی ایک جگہ ہے جہاں سے یہ منحوس عمارت نظر نہیں آتی''۔

استاد نے بچوں کو ملٹن کی شاعری کے بارے میں پڑھاتے ہوئے کہا : ''ملٹن نابینا تھا''۔

دوسرے دن اس نے بچوں کی یادداشت کا امتحان لینے کے لیے پوچھا ''بچو! ملٹن کی سب سے بڑی کمزوری کیا تھی؟''

ایک بچے نے جواب دیا : ''سر! وہ شاعر تھا''۔

استاد (اپنے ننھے سے شاگرد سے) : ''بیٹے! کیا آپ میرے لیے دعا مانگتے ہیں؟''۔

شاگرد (معصومیت سے) : ''سر! جی ہاں، میں ہر روز دعا مانگتا ہوں کہ ماسٹر جی اللہ کو پیارے ہو جائیں''۔

اکبر الہ آبادی کو کسی نے خط لکھا اور خط کے آغاز میں انہیں قبلہ لکھ کر مخاطب کیا۔

اکبر نے جواب میں لکھا : ''آپ نے مجھے قبلہ لکھا ہے۔ جو مسلمانوں کے لیے قابل احترام جگہ ہی سمجھی جاتی ہے۔ میری سمجھ میں نہیں آتا کہ آپ کو کیا لکھوں۔ میں یہی لکھ سکتا ہوں: علیکم السلام جامع مسجد''۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نوکر (مالک سے) : ''جناب! اسلم آپ کو گدھے کے برابر بھی نہیں سمجھتا''۔

مالک : ''کیوں اسلم! تم مجھے گدھے کے برابر بھی نہیں سمجھتے ؟''۔

اسلم (گھبرا کر) : ''نہیں جناب! یہ جھوٹ بولتا ہے میں تو سمجھتا ہوں''۔

ایک عورت اور اس کی بچی بس میں سفر کر رہیں تھیں بچی آئس کریم کھا رہی تھی۔ بس میں جب جھٹکا لگتا تو آئس کریم سامنے بیٹھے ہوئے آدمی کے کوٹ کو لگتی۔

اس پر عورت نے بچی کو سمجھایا : ''بیٹی! سنبھل کر بیٹھو، یہ کوٹ مسلسل تمھاری آئس کریم خراب کر رہا ہے''۔

استاد نے نقشے کی طرف اشارہ کر کے شاگرد سے کہا : ''حامد! بتاؤ اس نقشے میں پانی کہاں ہے؟''۔

حامد : ''جناب! اس نقشے میں پانی نہیں ہے''۔

استاد : ''کیوں؟''۔

حامد : ''اس لیے کہ اگر نقشے میں پانی ہوتا تو نقشہ بھیگ جاتا''۔

کسی زرعی کالج کے طالب علم نے ایک باغبان سے کہا : ''باغ بانی کے یہ طریقے بہت پرانے ہو گئے ہیں اگر تمھارے اس درخت پر پانچ کلو سیب بھی پیدا ہو جائیں تو مجھے بڑی حیرت ہوگی''۔

باغبان نے کہا : ''ہاں حیرت تو مجھے بھی ہوگی کیوں کہ یہ درخت سیب کا نہیں آڑو کا ہے''۔

علی اور محسن پارک میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے۔ علی نے محسن سے کہا : ''مجھے ان دُنبوں کو دیکھ کر بہت دکھ ہوتا ہے''۔

محسن نے حیرت سے پوچھا : ''وہ کیوں؟''۔

علی نے جواب دیا : ''اس لیے کہ انہیں گرمیوں کے موسم میں بھی اونی لباس پہن کر ہی زندگی گزارنی پڑتی ہے''۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب چلتے چلتے ایک دکان پر پہنچے اور دکاندار کو گھورنے لگے کافی دیر گزر گئی مگر وہ صاحب گھورتے ہی رہے۔

تنگ آ کر دکاندار نے اس سے پوچھا : ''صاحب بہادر! کیا تلاش کرتے ہو؟''۔

ان صاحب نے جھٹ جواب دیا : ''موقع''۔

کتبے تیار کرنے والے ایک شخص کی دکان ایک کلینک کے قریب تھی۔ ایک دن ڈاکٹر صاحب نے مذاق میں کہا ''تم تو ہمیشہ یہی دعا کرتے ہو گے کہ جلدی سے کوئی آدمی مرے اور تمھیں اس کی لوح بنانے کا آرڈر ملے''۔

کتبے تیار کرنے والے نے جواب دیا : ''جناب! مجھے دعا کی زحمت نہیں اٹھانی پڑتی مجھے جیسے ہی علم ہوتا ہے کہ فلاں آدمی آپ کے زیر علاج ہے میں اس کا کتبہ تیار کرنا شروع کر دیتا ہوں''۔

مرزا غالب اپنے ایک دوست کے ساتھ آدھی رات کے بعد کسی مشاعرے سے واپس آ رہے تھے۔ راستے میں ایک جگہ پر ایک گدھا کھڑا تھا، دوست نے جو دہلی کے رہنے والے نہیں تھے مرزا سے کہا

''مرزا صاحب! دہلی میں گدھے بہت ہیں''۔

مرزا صاحب نے فوراً جواب دیا : ''نہیں جناب! باہر سے آ جاتے ہیں''۔

ایک نوکر کو اُس کے مالک نے چھ مہینے کی تنخواہ نہیں دی تھی۔ نوکر بیماری کا بہانہ بنا کر چارپائی پر لیٹ گیا مالک نے اپنے فیملی ڈاکٹر کو بلایا نوکر نے اس سے کہا : ''ڈاکٹر صاحب! میں بیمار نہیں ہوں دراصل مجھے گذشتہ چھ ماہ سے تنخواہ نہیں ملی اس لیے میں بیماری کا بہانہ کر رہا ہوں''۔

ڈاکٹر بولا : ''ذرا پھر ادھر ہو جاؤ میں بھی تمھارے ساتھ لیٹنا چاہتا ہوں''۔

نوکر نے پوچھا : ''وہ کیوں؟ جناب!''۔

ڈاکٹر نے جواب دیا : ''اس لیے کہ مجھے بھی تمھارے مالک نے چھ مہینے سے فیس نہیں دی ہے''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک دفعہ ایک دیہاتی کے ہاں کوئی شہری مہمان آیا کھانے کے دوران میں اس نے کہا

"بھائی میرے لیے ایک گلاس پانی تو لانا"۔

دیہاتی بہت ہی سادہ تھا اس نے کہا : "جناب! معاف کرنا ہمارے گھر میں تانبے اور پیتل کے گلاس تو بہت ہیں مگر پانی کا گلاس کوئی نہیں ہے"۔

مریض (ڈاکٹر سے) : "اگر آنکھوں میں مرچ گر جائے تو کیا کرنا چاہیے؟"۔

ڈاکٹر : "فوراً دو چمچے چینی ڈال لینی چاہیے"۔

نعیم (احسن سے) : "آج میں نے وعدہ کیا ہے کہ آئندہ کبھی شرط نہیں لگاؤں گا"۔

احسن : "لیکن تم ایسا نہیں کر سکو گے"۔

نعیم : "شرط لگا لو"۔

ایک صاحب ایک پیکٹ کو بغل میں دبائے تیزی سے جا رہے تھے ایک سپاہی کو شک گزرا اس نے اس شخص کو روکا اور پوچھا "کیا چوروں کی طرح چھپائے لیے جا رہے ہو؟ ضرور تم نے کہیں چوری کی ہے"۔

اس شخص نے جواب دیا "نہیں جی، اس میں میری بیگم کے کپڑے ہیں مجھے گھر جانے کی جلدی ہے کیونکہ اگر میں دیر سے گھر پہنچا تو کیا پتہ فیشن ہی تبدیل ہو چکا ہو"۔

قومی ترانہ

☆ پاکستان کا قومی ترانہ منظور کرنے والی کمیٹی نے 722 ترانے رد کرنے کے بعد قومی ترانہ منظور کیا

☆ قومی ترانہ حفیظ جالندھری نے لکھا۔ حفیظ جالندھری کی کتاب "چراغ سحر" میں قومی ترانے کے الفاظ تحریر ہیں

☆ قومی ترانے کی دھن احمد جی چھاگلہ نے مرتب کی

☆ قومی ترانے کی دھن پہلے ترتیب دی گئی بعد میں ترانہ لکھا گیا

☆ قومی ترانے میں 15 مصرعے ہیں

☆ قومی ترانے میں لفظ "پاکستان" صرف ایک بار آیا ہے

☆ قومی ترانہ شاعری کی صنف "مخمس" میں لکھا گیا ہے

☆ قومی ترانے میں اردو زبان کا واحد لفظ "کا" ہے قومی ترانے کے باقی الفاظ عربی اور فارسی زبان کے ہیں

☆ قومی ترانے کی دھن بجانے میں 38 ساز استعمال ہوتے ہیں اور ایک منٹ 20 سیکنڈ کا وقت لگتا ہے

☆ قومی ترانے کے حقوق حفیظ جالندھری سے حکومت پاکستان نے اگست 1955ء میں خریدے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک سیاست دان ووٹر کے پاس گیا اور کہا: ''تم مجھے ہی ووٹ دینا''۔

ووٹر نے جواب دیا: ''جناب! میں ایک اور امیدوار سے وعدہ کر چکا ہوں''۔

سیاست دان نے ہنستے ہوئے کہا: ''اوہو! تم بھی کتنے بھولے ہو میرے بھائی، سیاست میں وعدہ اور اس پر عمل دو الگ الگ باتیں ہیں''۔

ووٹر نے کہا: ''یہ بات ہے تو میں آپ کو ووٹ دینے کا وعدہ کرتا ہوں''۔

ایک مسخرے سے کسی آدمی نے پوچھا کہ تمھارا رنگ کالا کیوں ہے تو اس نے فوراً شعر میں جواب دیا

؎ رنگ میرا کالا ہے فرشتوں کی غلطی سے
اک تل بنا رہے تھے کہ سیاہی بکھر گئی

ایک کنجوس کا لڑکا سو روپے کا نوٹ نگل گیا اس نے بڑی کوشش کی کہ کسی طرح نوٹ نکل آئے مگر نوٹ نہ نکلا آخر کار وہ بچے کو لے کر بینک پہنچا اور بولا: ''اسے میرے حساب میں جمع کر لو اس کے پیٹ میں سو روپے ہیں''۔

وہ آدمی سرِ راہ آپس میں لڑ رہے تھے۔ ایک کے ہاتھ میں ڈنڈا تھا۔ اور دوسرے کے ہاتھ میں چھوا چاقو ایک آدمی تیزی سے ان کے قریب آیا اور دونوں کے ہاتھ میں ایک ایک پرچی تھما کر چلا گیا دونوں بیک وقت اپنی اپنی پرچی کھول کر پڑھنے لگے جس پر لکھا تھا۔

''ہمارے کلینک پر گہرے سے گہرے زخم کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے اور یہ کلینک آپ سے چند قدم کے فاصلے پر ہے''۔

استانی نے کلاس میں بتایا: ''لوگ اپنی ماں کو مام، آنٹی کو آنٹ اور ڈیڈی کو ڈیڈ کہتے ہیں''۔

ایک طالب علم نے فوراً پوچھا: ''میڈم! کیا ہم آپ کو ''میڈ'' کہہ سکتے ہیں؟''۔

تسلی بخش Satisfactory کنجوس Miser مسخرے Clown عمل Action

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دو پاگل آپس میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے ایک پاگل نے دوسرے سے پوچھا

''بتاؤ قیامت کے اگلے دن اخبار میں کیا خبر آئے گی؟''۔

دوسرے نے جواب دیا : ''یار! اب تم مجھے اتنا بھی پاگل نہ سمجھو ہر اہم دن کے اگلے دن اخبار کی چھٹی ہوتی ہے''۔

ماں بیٹے کو جھنجھوڑ کر اٹھاتے ہوئے بولیں : ''حامد! جلدی اُٹھو بیٹا، سکول سے دیر ہو رہی ہے''۔

حامد : ''امی! میں اسکول نہیں جاؤں گا وہاں کوئی مجھے پسند نہیں کرتا بچے مجھ سے نفرت کرتے ہیں استاد میرا مذاق اڑاتے ہیں۔ اسکول کا سارا اسٹاف مجھے ناپسند کرتا ہے''۔

امی جان نے پریشان ہو کر کہا : ''مگر بیٹا! اب تم چالیس سال کے ہو گئے ہو اور اسکول کے ہیڈ ماسٹر ہو تم نہیں جاؤ گے تو اسکول اسمبلی میں خطاب کون کرے گا''۔

ایڈیٹر (افسانہ نگار سے) : ''آپ بہت خوبصورت کہانیاں لکھتے ہیں''۔

افسانہ نگار : ''کاش! اسی قسم کا کوئی تعریفی جملہ میں بھی آپ کے بارے میں کہہ سکتا''۔

ایڈیٹر : ''ضرور کہہ سکتے ہیں بشرطیکہ آپ بھی میری طرح جھوٹ بولنے کے عادی ہوں''۔

کامران (دکان دار سے) : ''مجھے خالی شیشی چاہیے''۔

دکان دار : ''خالی شیشی تو دو روپے کی ملے گی اس میں کچھ ڈالو تو شیشی کی قیمت نہیں لی جائے گی''۔

کامران : ''اچھا تو اس میں پانی ڈال کر دے دیں''۔

استاد (شاگرد سے) : ''بتاؤ تمھیں اسب سے زیادہ خوشی کب ہوتی ہے؟''۔

شاگرد فوراً بولا : ''جب آپ اسکول نہیں آتے''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اونچے ہوٹل میں عمدہ اور قیمتی کھانا کھانے کے بعد ایک شخص نے بل ادا کرنے سے انکار کر دیا اور کہنے لگا ''میری جیب میں تو ایک پیسہ بھی نہیں ہے''۔

یہ سن کر بیرا منیجر کے پاس پہنچا اور تمام حقیقت سے آگاہ کر دیا منیجر کو بہت غصہ آیا اور اس نے آ کر اس شخص کی اچھی خاصی پٹائی کر ڈالی مار کھانے کے بعد وہ شخص دروازے کی طرف جا رہا تھا۔ کہ بیرے نے آگے بڑھ کر دو مکے اور جڑ دیئے منیجر نے بیرے کو ڈانٹتے ہوئے کہا : ''جب میں مار چکا تھا تو تمہیں مارنے کی کیا ضرورت تھی؟''۔

بیرے نے جواب دیا : ''جناب! آپ نے تو اپنا بل وصول کر لیا مگر میں اپنی ٹپ کیسے چھوڑ دیتا''۔

گاڑی چلاتے ہوئے شوہر کا گرمی سے برا حال ہو گیا تو وہ بیگم سے بولا : ''بیگم! ذرا شیشے تو نیچے کر دو میرا گرمی سے برا حال ہو رہا ہے''۔

بیگم نے جواب دیا : ''آپ بھی کمال کرتے ہیں پیچھے پڑوسیوں کی گاڑی آ رہی ہے۔ اگر انہوں نے شیشے نیچے کیے ہوئے دیکھے تو وہ سمجھیں گے کہ ہماری گاڑی میں ایئر کنڈیشنر نہیں ہے''۔

آرٹسٹ نے گاہک سے کہا : ''اس تصویر کے لیے میرے پانچ سال گزر گئے ہیں''۔

گاہک نے حیران ہو کر کہا : ''کیا اس قدر محنت کرنی پڑی ہے آپ کو؟''۔

آرٹسٹ نے جواب دیا : ''جی نہیں! تصویر تو ایک ہفتے میں ہی بن گئی تھی مگر گاہک پانچ سال بعد ملا ہے''۔

استاد (اکرم سے) : ''تم آج اسکول دیر سے کیوں آئے ہو؟''۔

اکرم : ''جناب! میرا ایک روپیہ گم ہو گیا تھا میں وہ تلاش کر رہا تھا''۔

استاد (انور سے) : ''اور تم آج اسکول دیر سے کیوں آئے ہو؟''۔

انور : ''جناب! میں اس کے روپے پر پاؤں رکھ کر کھڑا تھا''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب کہیں تعزیت کے لیے گئے وہاں انہوں نے مرحوم کے بیٹے سے پوچھا : ''مرحوم کو کیا بیماری تھی؟''۔

بیٹے نے جواب دیا : ''بیماری کیا تھی بڑھاپا بذات خود ایک بیماری ہے''۔

یہ سن کر ان صاحب نے رنجیدہ لہجے میں کہا : ''ہاں بھئی! واقعی یہ بہت خطرناک مرض ہے۔ ہمارے محلے میں بھی دو تین بچے اس بیماری سے مر چکے ہیں''۔

ایک چور کسی پاگل کے ہاتھ سے بریف کیس چھین کر بھاگ گیا تو پاگل قبرستان جا بیٹھا

لوگوں نے اس سے پوچھا : ''چور تیرا بریف کیس لے گیا اور تو یہاں بیٹھا ہے؟''۔

پاگل نے جواب دیا : ''وہ یہاں کسی نہ کسی روز تو آئے گا''۔

مقرر نے ایک تقریر کے دوران میں حاضرین پر ایک گہری نگاہ ڈالی اور پوچھا ''فرض کریں کہ ایک برتن میں پانی ہے اور دوسرے میں شربت دونوں برتن ایک پلیٹ فارم پر رکھے ہیں۔ اب میں ایک گدھے کو لاتا ہوں بتائیں وہ دونوں میں سے کونسی چیز پسند کرے گا؟''۔

ایک آواز آئی ''ظاہر ہے وہ پانی ہی پیے گا''۔

مقرر نے پوچھا ''اچھا تو وہ پانی کو کیوں ترجیح دے گا؟''۔

جواب آیا : ''اس لیے کہ وہ گدھا ہے''۔

ایک مصور اپنے پڑوسی کے بیٹے کی تصویر بنا رہا تھا شام کو اس نے تصویر دکھانے کے لیے ایک اور پڑوسی کو بلایا۔

پڑوسی تصویر دیکھ کر بولا : ''ارے یہ تو پپو ہے''۔

مصور کو فخر محسوس ہوا اور وہ چند تعریفی جملوں کا انتظار کرنے لگا۔

پڑوسی نے کچھ دیر تصویر کو غور سے دیکھا اور پھر کہا : ''مجھے داد دو کہ میں نے کتنا اچھا اندازہ لگایا ہے''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک دوست (دوسرے سے) : ''اگر میں مر جاؤں تو تم کیا کرو گے؟''۔

دوسرے نے کہا : ''میں بہت زیادہ روؤں گا''۔

پہلا : ''تم مجھے رو کے دکھاؤ''۔

دوسرا : ''پہلے تم مر کے دکھاؤ''۔

استاد (نصیر سے) : ''بلب کا جلنا کونسی توانائی ہے''۔

نصیر : ''سر! برقی توانائی''۔

استاد : ''اور موم بتی کا جلنا کونسی توانائی ہوگی''۔

نصیر : ''سر! حرارتی توانائی''۔

استاد : ''اچھا! یہ بتاؤ ساجد کا چلنا کونسی توانائی ہوگی''۔

نصیر : ''سر! شرارتی توانائی''۔

استاد (شاگرد سے) : ''پچاس میں سے کتنے نکالیں جائیں کہ باقی پانچ بچیں''۔

شاگرد : ''جناب! صفر''۔

ایک عورت نے اپنی سہیلی کی بہادری سے متاثر ہو کر کہا : ''تم نے واقعی بہادری دکھائی کہ ایک چور پر یوں پل پڑیں کہ وہ بھاگ کھڑا ہوا''۔

عورت نے جواب دیا : ''مجھے کب پتہ تھا کہ وہ چور ہے میں تو یہ سمجھی تھی کہ میرا شوہر دیر سے گھر آیا ہے''۔

لانس نائیک محمد محفوظ شہید (نشان حیدر)

☆ لانس نائیک محمد محفوظ پاک فوج کے کمانڈو تھے آپ باسکٹ کے بہت اچھے کھلاڑی بھی تھے

☆ آپ کے والد محترم کا نام رحیم برخوردار تھا

☆ آپ کو بچپن ہی سے کبڈی اور کشتی کا بہت شوق تھا

☆ آپ 1962ء کو پاک فوج میں بھرتی ہوئے

☆ آپ کا تعلق پاک فوج کی 15 پنجاب رجمنٹ سے تھا آپ نے 1965ء کی جنگ میں بھرپور حصہ لیا اور غازی بنے

☆ آپ نے انتہائی زخمی ہونے کے باوجود دشمن کے مورچے میں گھس کر اس کی گنر کی گردن دبا کر ہلاک کر دیا

☆ شہادت کے وقت آپ کی ناک میں شیل لگنے سے زخمی، سینہ گولیوں سے چھلنی اور کہنی سنگینوں سے چاک تھا

☆ آپ 16 دسمبر 1971ء کو واہگہ انارکلی سیکٹر پر شہید ہوئے

☆ آپ کو آپ کے آبائی قبرستان میں دفن کیا گیا

☆ آپ کی شہادت کے بعد آپ کے آبائی گاؤں ''چک ملکاں'' کا نام بدل کر محفوظ آباد رکھ دیا گیا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک پروفیسر صاحب مکان کی چھت پر بیٹھے کوئی کتاب پڑھ رہے تھے۔ اُن کی بیوی بھی پاس ہی بیٹھی ہوئی تھی کہ زور کی آندھی آئی اور مکان کی چھت کو اُڑا کر لے گئی جب آندھی کا زور ٹوٹا تو دونوں میاں بیوی ایک پارک میں گرے پڑے تھے۔

پروفیسر صاحب نے بیوی کی آنکھوں میں آنسو دیکھ کر کہا : ''روتی کیوں ہو؟ خدا کا شکر کرو کہ ہماری جان بچ گئی''۔

بیوی بولی : ''میں رو نہیں رہی یہ تو خوشی کے آنسو ہیں آج ہم 30 برس بعد پہلی مرتبہ گھر سے اکٹھے نکلے ہیں''۔

ایک شخص کو آنکھوں کی شکایت تھی وہ ڈاکٹر کے پاس گیا اور کہنے لگا : ''ڈاکٹر صاحب! مجھے آنکھوں کے آگے دائرے گھومتے نظر آتے ہیں خُدارا کچھ علاج کیجئے''۔

ڈاکٹر نے اس کی آنکھوں کا معائنہ کیا اور آنکھوں میں دوا کے چند قطرے ٹپکا کر چند منٹ آرام کرنے کو کہا

تھوڑی دیر بعد اس نے مریض سے پوچھا : ''کہو..... کچھ افاقہ ہوا''۔

مریض بولا : ''جی ہاں! بہت..... اب دائرے صاف نظر آنے لگے ہیں''۔

ایک آدمی ہر خوشگوار بات پر تین مرتبہ ہنستا تھا۔ اس کے دوست نے اس آدمی سے پوچھا

''یار! تم ایک ہی بات پر تین مرتبہ کیوں ہنستے ہو''۔

اس نے جواب دیا ''پہلی مرتبہ میں آپ کے ساتھ ہنستا ہوں دوسری بار جب میں بات سمجھتا ہوں اور تیسری مرتبہ مجھے اپنی بے وقوفی پر ہنسی آجاتی ہے''۔

ایک دفعہ قائداعظم ایک جج سے کسی معاملے میں الجھ پڑے جب بحث طول پکڑ گئی تو جج نے تنگ آکر کہا

''مسٹر جناح! میں آپ کی بے سروپا باتیں ایک کان سے سن رہا ہوں اور دوسرے کان سے نکال رہا ہوں''۔

قائداعظم نے حاضر جوابی کا مظاہرہ کرتے ہوئے کہا۔

''شاید اس لیے کہ آپ کے دونوں کانوں کے درمیان کی جگہ خالی ہے''۔

معاملے Affair خوشگوار Pleasant دائرے Circle آندھی Storm

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک آدمی نے ایک بچے سے کہا : ''ذرا یہ رومال تو سونگھنا اس میں سے کیسی خوشبو آ رہی ہے''۔

بچہ بولا : ''مجھے پتا ہے میں یہ سونگھوں گا تو بے ہوش ہو جاؤں گا اور آپ مجھے اٹھا کر لے جائیں گے''۔

آدمی : ''اچھا یہ چاکلیٹ تو کھا کر دیکھو''۔

بچہ : ''مجھے پتا ہے اس کے کھاتے ہی میں بے ہوش ہو جاؤں گا اور آپ مجھے بوری میں بند کر کے لے جائیں گے''۔

آدمی نے حیرت سے پوچھا : ''تمھیں یہ کیسے پتا چلا؟''۔

بچہ : ''میرے ابو نے مجھے بتایا ہے''۔

آدمی : ''اچھا تو تمھارے والد کون ہیں؟''۔

بچہ : ''یہ تو مجھے معلوم نہیں کیونکہ وہ مجھے بوری میں بند کر کے کہیں سے لائے تھے''۔

کسی شخص نے ایک تھانیدار کی دعوت کی وہ دو مرغ مسلم کھا گیا کھانے کے بعد اسے ایک بوڑھا مرغ صحن میں نظر آیا اسے دیکھ کر تھانیدار بولا : ''واہ دیکھو یہ مرغ کس شان سے چل رہا ہے''۔

میزبان نے جل کر جواب دیا : ''جناب! شان کیوں نہ دکھائے اس کے دو بیٹے ایک تھانیدار کی خدمت کر چکے ہیں''۔

ایک معصوم صورت لڑکا گلے میں تختی لٹکائے کھڑا تھا جس پہ لکھا تھا ۔

''میں گونگا، بہرہ اور یتیم ہوں اللہ کے نام پر میری مدد کریں''۔

ایک راہ گیر نے اسے ایک روپیہ دیا اور پیار سے پوچھا : ''برخوردار! تم کب سے گونگے بہرے ہو؟''۔

بچے نے جواب دیا : ''جی پیدائشی ہوں''۔

استاد (شاگرد سے) : ''عین نوازش کو جملے میں استعمال کرو''۔

شاگرد : ''اگر آپ ہمیں ہنستے میں پانچ چھٹیاں دے دیں تو آپ کی عین نوازش ہو گی''۔

Courtyard صحن Invite دعوت دینا Fragrance خوشبو Sniff سونگھنا

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جنگل میں شکار کے لیے گئے ہوئے دو دوست آپس میں لڑ پڑے ایک نے دوسرے سے شکوہ کیا

"تم نے دو بار گولی چلائی اور دونوں مرتبہ میری بیوی مرتے مرتے بچی ہے"۔

دوسرے نے معذرت کی اور کہا : "اگر تم اجازت دو تو میں تیسری بار کوشش کر کے دیکھوں"۔

ایک کاہل شخص کے مکان میں آگ لگ گئی آس پاس کے لوگ آگ بجھانے کے لیے دوڑے، لیکن وہ مزے سے بیٹھا رہا اس سے ایک شخص نے پوچھا : "تعجب ہے تمھارے گھر میں آگ لگ گئی ہے اور تم اطمینان سے بیٹھے ہو"۔

کاہل آدمی نے جواب دیا : "میں اطمینان سے کہاں بیٹھا ہوں بلکہ میں تو بارش کے لیے دعا کر رہا ہوں"۔

ایک صاحب کے گھر کی گھنٹی مسلسل بج رہی تھی اس نے دروازہ کھولنے سے پہلے غصے سے پوچھا

"کون گدھے کا بچہ ہے؟"۔

باہر سے آواز آئی : "ابو! میں ہوں"۔

گاہک (دکاندار سے) : "بھائی! کوئی اچھی خوشبو والی اگربتی دینا"۔

دکاندار : "یہ لیجئے اس کی خوشبو بہت ہی اچھی ہے پڑوسی کے گھر بھی جائے گی"۔

گاہک : "پھر اسے اپنے پاس ہی رکھیں میں اپنے پڑوسی کو بھیجوں گا وہ خود ہی لے جائے گا"۔

ایک آدمی اپنے نجومی دوست کے پاس گیا اور اس سے پوچھا۔

"آج میں جس مقصد کے لیے گھر سے نکلا ہوں کیا وہ پورا ہو جائے گا؟"۔

نجومی نے کہا : "ہاں، بالکل سو فیصد آج کا دن تمھارے لیے بڑا مبارک ہے"۔

دوست بولا : "تو پھر نکالو پانچ سو روپے مجھے سخت ضرورت ہے"۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اسلامیات کی کلاس میں ماسٹر صاحب نے بچوں کو تاکید کی : ''دائیں ہاتھ سے کھانا پینا چاہیے اگر بائیں ہاتھ سے کھانا کھایا جائے تو شیطان ہمارے ساتھ کھانے میں شریک ہو جاتا ہے''۔

سائنس کے پیریڈ میں دوسرے ماسٹر صاحب نے بچوں کو تاکید کی : ''زیادہ میٹھا کھانے سے شوگر ہو جاتی ہے''۔

ایک بچے نے تمام باتیں غور سے سنیں اور گھر آ کر کھانے کے وقت اس نے کسٹرڈ کو بائیں ہاتھ سے کھانا شروع کیا۔

باپ نے پوچھا : ''بیٹا! تم بائیں ہاتھ سے کیوں کھا رہے ہو؟''۔

بچے نے جواب دیا : ''ابو! شیطان کو شوگر کرا رہا ہوں''۔

ایک شخص (دوسرے سے) : ''ایک دفعہ میرے ساتھ بہت خوفناک واقعہ پیش آیا، شیر میرے بالکل سامنے آ گیا اور مجھے دیکھ کر غرانے لگا''۔

دوسرے دوست نے حیرت سے پوچھا : ''پھر کیا ہوا؟''۔

پہلے نے جواب دیا : ''ہونا کیا تھا ہم ایک دم چڑیا گھر کے جنگلے سے پیچھے ہٹ گئے''۔

ایک دفعہ ایک جنگی فلم بن رہی تھی جس میں کئی ہزار لوگ کام کر رہے تھے ایک دن فلم کے پروڈیوسر نے منیجر سے پوچھا ''اتنے سارے لوگوں کو معاوضہ کہاں سے دیں گے''۔

منیجر نے جواب دیا : ''معاوضہ دینے کی کیا ضرورت ہے فلم کے آخری سین میں ایک آدھ اصلی بم چلا دیں گے''۔

ایک پرانی نرس نئی آنے والی نرس کو ہسپتال دکھا رہی تھی ایک وارڈ کے قریب پہنچ کر پرانی نرس نے کہا : ''اس وارڈ میں وہ مریض ہیں جو خطرے کی حد کو پہنچ چکے ہیں''۔

نئی نرس نے پوچھا : ''آپ کا مطلب ہے کہ وہ مریض جو شدید بیمار ہیں''۔

پرانی نرس نے جواب دیا : ''جی نہیں، وہ مریض جو کافی حد تک صحت یاب ہو چکے ہیں اور اب وہ دوڑ سکتے ہیں''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ان پانچ پرندوں کے نام بتایئے جن کے پر نہیں ہوتے ؟

ایک آدمی (بچے سے) : ''بیٹا! ڈاک خانہ کہاں ہے؟''۔

بچہ : ''جی! وہ ہمارے گھر کے سامنے ہے''۔

آدمی : ''اور تمہارا گھر کہاں ہے؟''۔

بچہ : ''جی ڈاک خانے کے سامنے''۔

آدمی (تنگ آکر) : ''اف! یہ دونوں کہاں ہیں؟''۔

بچہ : ''جی آمنے سامنے''۔

استاد (ہارون سے) : ''کل تم اسکول کیوں نہیں آئے؟''۔

ہارون : ''جی! کل میں بیمار تھا''۔

عمر : ''سر! یہ تو کل سائیکل پر جا رہا تھا''۔

ہارون : ''وہ تو میں ڈاکٹر کو بلانے جا رہا تھا''۔

فیصل (کاشف سے) : ''تم مرغی کیوں ابال رہے ہو؟''۔

کاشف : ''اس لیے تاکہ یہ ابلے ہوئے انڈے دے''۔

مشہور شخصیات کے اصل نام

	شخصیت	اصل نام
☆	حافظ شیرازی رحمۃ اللہ علیہ	خواجہ شمس الدین رحمۃ اللہ علیہ
☆	مولانا رومی رحمۃ اللہ علیہ	جلال الدین رحمۃ اللہ علیہ
☆	امیر خسرو رحمۃ اللہ علیہ	ابوالحسن یمین الدین رحمۃ اللہ علیہ
☆	پگل مرمست رحمۃ اللہ علیہ	عبدالوہاب رحمۃ اللہ علیہ
☆	بلھے شاہ رحمۃ اللہ علیہ	سید عبداللہ رحمۃ اللہ علیہ
☆	ابن بطوطہ	عبداللہ محمد
☆	شیر شاہ سوری	فرید خان
☆	ٹیپو سلطان	فتح علی
☆	چنگیز خان	تموچن
☆	ابن انشاء	شیر محمد خان
☆	نسیم حجازی	محمد شریف
☆	صادقین احمد	احمد نقوی
☆	قتیل شفائی	اورنگ زیب
☆	مرزا غالب	اسداللہ خان

ایک شخص کا گدھا مر گیا اس کو بہت دکھ ہوا وہ روتا ہوا باہر نکل آیا محلے کے لڑکے بہت شرارتی تھے وہ بھی ساتھ مل کر رونے لگے ایک راہگیر نے گزرتے ہوئے پوچھا : ''بھائی کیوں رو رہے ہو؟''۔

اس شخص نے جواب دیا : ''میرا گدھا مر گیا ہے''۔

راہ گیر نے قدرے حیران ہو کر پوچھا : ''اور یہ لڑکے کیوں رو رہے ہیں''۔

آدمی حاضر جواب تھا اس نے جواب دیا : ''مرحوم ان کا بھائی تھا''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ادریس (حنیف سے) : ''اس پہاڑ پر کچھ بھی نہیں ہے جو لوگ چڑھ رہے ہیں وہ سب بے وقوف ہیں''۔

حنیف : ''تمھیں کیسے معلوم ہوا؟''۔

ادریس : ''میں نے اس پر چڑھ کر دیکھا تھا''۔

ریلوے اسٹیشن پر دو آدمی جھگڑ رہے تھے ایک نے کہا : ''میں اتنے زور سے ہاتھ ماروں گا کہ تو کراچی پہنچ جائے گا''۔

دوسرے نے کہا : ''میں اتنا زوردار تھپڑ لگاؤں گا کہ تو لاہور پہنچ جائے گا''۔

ساتھ کھڑا ایک دیہاتی کہنے لگا : ''استاد جی! ذرا مینوں آہستے جے مارنا میں نال آلے اسٹیشن تے جانا اے''۔

(استاد جی! مجھے ذرا آہستہ سے مارنا میں نے ساتھ والے اسٹیشن پر جانا ہے)

نوکر (مالک سے) : صاحب جی! سریف پور سے سریف صاحب نے سریفے بھیجے ہیں۔

مالک : ارے بھائی! کبھی ''س'' کی جگہ ''ش'' بھی بول لیا کرو۔

نوکر ادب سے بولا : وہ جی! شاب نے شلام بھی بھیجا ہے۔

ڈاکٹر (دولت مند مریض سے) : ''معلوم ہوتا ہے آپ کو میرے علاج سے فائدہ ہو رہا ہے''۔

مریض : ''جی ہاں! ہو رہا ہے مگر اتنا نہیں جتنا آپ کو مجھ سے ہو رہا ہے''۔

ایک سیاستدان پہلی بار تقریر کرنے کے لیے اسٹیج پر آیا تقریر لکھی ہوئی تھی۔ تقریر کرتے ہوئے جب پہلا صفحہ ختم ہوا تو ان کے الفاظ تھے ''شیر جیسا بہادر انسان''۔

لیکن اس کے بعد انہوں نے ایک صفحہ الٹنے کے بجائے گھبراہٹ میں دو صفحے الٹ دینے اور تقریر جاری رکھتے ہوئے بولے ''انڈے سے نکلتا ہے''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مُلا نصیر الدین سے کسی نے پوچھا : ''پستے کا حلوہ مزیدار ہوتا ہے یا بادام کا؟''۔

مُلا نے جواب دیا : ''معاملہ انصاف کا ہے میں فریقین کی عدم موجودگی میں فیصلہ نہیں کر سکتا دونوں کو حاضر کرو تو فوراً بتا دوں گا''۔

کلرک (افسر سے) : ''جناب! یہ خط میں بالکل نہیں پڑھ سکتا لکھنے والے کا خط بہت خراب ہے''۔

افسر : ''کیا بات کرتے ہو، بدھو سے بدھو آدمی بھی اسے پڑھ لے گا، لاؤ ادھر دو میں اسے پڑھ کر سناتا ہوں''۔

ایک صاحب نے اپنے دوست کو بتایا : ''میرا گھوڑا بھی عجیب ہے ایک روز میری طبیعت بہت خراب تھی۔ گھر میں کوئی موجود نہیں تھا میری حالت کو دیکھتے ہوئے میرا گھوڑا دوڑا دوڑا گیا اور اپنی پیٹھ پر ڈاکٹر کو بٹھا کر لے آیا''۔

دوست بولا : ''تمہارا گھوڑا تو بہت ہوشیار ہے''۔

وہ صاحب بولے : ''ارے اتنا بھی ہوشیار نہیں وہ اپنی پیٹھ پر جانوروں کے ڈاکٹر کو لے آیا تھا''۔

دو کاروباری حضرات گفتگو کر رہے تھے ایک نے کہا ''تمھیں معلوم ہے اشتہار دینے کا نتیجہ کتنی جلدی ظاہر ہو جاتا ہے؟''۔

دوسرے نے جواب دیا ''ہاں! معلوم ہے، پرسوں میں نے اخبار میں چوکیدار کی ضرورت کا اشتہار دیا تھا اور اس کے دوسرے دن ہی ہمارے گھر میں چوری ہو گئی''۔

کسی ہوٹل میں بیٹھے ہوئے کچھ دوستوں میں یہ بحث شروع ہو گئی کہ کون سب سے زیادہ کھاتا ہے۔

ایک صاحب نے چالیس کباب، دس پلیٹ بریانی، دو کھوتورما، 30 روٹیاں اور 10 پیالے کھیر کھا کر انعام جیت لیا پھر انہوں نے اپنے دوستوں سے کہا ''خدا کے لیے میری شرط جیتنے کی خبر میری بیوی تک نہ پہنچانا ورنہ وہ مجھے رات کا کھانا نہیں دے گی''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب نے عدالت میں جھوٹی گواہی دیتے ہوئے بیٹے کی قسم اٹھائی جب وہ گواہی دے کر باہر آئے تو ایک صاحب نے کہا : ''مجھے معلوم ہے کہ تم نے جھوٹی قسم کھائی ہے فوراً اللہ تعالیٰ سے معافی مانگ کر توبہ کرلو''۔

جھوٹے گواہ نے ڈھٹائی سے مسکراتے ہوئے کہا : ''بھائی صاحب! ابھی تو میری شادی ہی نہیں ہوئی ہے''۔

ایک آدمی عینک لگوانے کے لیے ڈاکٹر کے پاس گیا ڈاکٹر نے اسے کرسی پر بٹھایا اور تقریباً دس فٹ کے فاصلے پر ایک کارڈ اس کے سامنے رکھ کر پوچھا : ''کیا آپ اس کارڈ کے حروف پڑھ سکتے ہیں؟''۔

اس آدمی نے جواب دیا : ''جی نہیں ڈاکٹر صاحب!''۔

ڈاکٹر نے کارڈ مریض کے اور قریب لاتے ہوئے کہا : ''کیا اب یہ حروف پڑھ سکتے ہیں؟''۔

مریض نے جواب دیا : ''جی نہیں بالکل نہیں''۔

ڈاکٹر بہت جھنجھلایا اور کارڈ مریض کی آنکھوں کے سامنے رکھ کر بولا : ''اور اب۔؟''۔

مریض نے جواب دیا : ''ڈاکٹر صاحب! میں نے پہلے بھی عرض کیا ہے کہ میں نہیں پڑھ سکتا کیونکہ میں ان پڑھ ہوں''۔

ایک صاحب (دوسرے سے) : ''اگر کوئی آدمی گدھے کی پٹائی کر رہا ہے تو میں اس کو منع کروں اور اس کے ساتھ شفقت سے پیش آنے کا کہوں تو یہ عمل کون سا عمل ہوگا''۔

دوسرے صاحب فوراً بولے : ''برادرانہ محبت''۔

ایک ایئر ہوسٹس اپنی فلائٹ کے مسافروں میں چیونگم تقسیم کر رہی تھی جس کے پیکٹ پر لکھا ہوا تھا۔

''طیارہ اڑنے اور اترتے وقت کانوں کو انجن کے شور سے محفوظ رکھنے کے لیے اسے استعمال کیجیے''۔

ایک خاتون مسافر نے دوران پرواز میں ایئر ہوسٹس کو پاس بلا کر کہا

''اس چیونگم کو میرے کانوں سے نکالیے یہ چپک گئی ہے مجھ سے نکل نہیں رہی''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کسی پولیس انسپکٹر کی شادی تھی وہ بارات میں اپنے دوستوں کے ہمراہ کار میں بیٹھا سفر رہا تھا کہ پیچھے باراتیوں کی بس کو دیکھتے ہوئے اپنے دوستوں سے کہنے لگا۔

''یہ بس مجھے مشکوک لگتی ہے شہر سے یہاں تک برابر ہمارا پیچھا کر رہی ہے''۔

کلاس میں دو لڑکے بہت شور مچا رہے تھے کہ اچانک استاد صاحب آ گئے انہوں نے دونوں لڑکوں کو شور کرنے کی سزا کے طور پر سو سو بار اپنا اپنا نام لکھنے کو کہا۔

ایک لڑکے نے فوراً لکھنا شروع کر دیا جبکہ دوسرا رونے لگا استاد نے اس کے رونے کی وجہ پوچھی تو اس نے جواب دیا

''جناب! اس کا نام صرف قمر ہے جبکہ میرا نام آغا غیاث الدین بیگ ہے''۔

ایک دیہاتی ریل گاڑی میں بیٹھنے کے لیے آیا بیٹھتے ہی اس نے گھی کا ڈبہ زنجیر کے ساتھ لٹکا دیا

گاڑی رک گئی گارڈ نے اس ڈبے میں آ کر دیکھا کہ گھی کا ڈبہ زنجیر سے لٹک رہا ہے۔

گارڈ نے اس سے پوچھا : ''کیا یہ ڈبہ تمہارا ہے؟''

دیہاتی نے جواب دیا : ''جی ہاں جناب!''۔

گارڈ نے غصے سے کہا : ''تمہارے ڈبے نے زنجیر کھینچ دی جس کی وجہ سے گاڑی رک گئی ہے''۔

دیہاتی نے مسکرا کر جواب دیا : ''جناب! یہ اصلی دیسی گھی کی طاقت ہے''۔

اعداد و شمار کے ماہر پروفیسر نے ایک مرتبہ اپنے دوستوں کو بتایا : ''اوسط درجے کا ایک آدمی روزانہ تقریباً دس ہزار الفاظ بولتا ہے جبکہ اوسط درجے کی عورت روزانہ تیس ہزار الفاظ بولتی ہے''۔

پھر وہ آہ بھر کر بولے : ''بدقسمتی سے شام کو جب میں گھر پہنچتا ہوں تو اپنے دس ہزار الفاظ استعمال کر چکا ہوتا ہوں جبکہ میری بیوی اپنے تیس ہزار الفاظ بولنے کا آغاز کرتی ہے''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک صاحب ملٹری پولیس میں بھرتی ہونے کے لیے انٹرویو دینے گئے

کرنل صاحب نے پوچھا : ''آپ کا نام؟''۔

امیدوار نے جواب دیا : ''ایم پی یعنی مجیب پرویز''۔

کرنل صاحب : ''باپ کا نام؟''۔

امیدوار : ''ایم پی یعنی مرزا پہلوان''۔

کرنل صاحب : ''کس شہر میں رہتے ہیں؟''۔

امیدورا : ''ایم پی یعنی مخدوم پور''۔

کرنل صاحب : ''آپ یہاں کس سلسلے میں آئے ہیں؟''۔

امیدوار : ''ایم پی یعنی ملٹری پولیس میں بھرتی کے لیے''۔

کرنل صاحب : ''لیکن اگر میں تمھیں نوکری نہ دوں تو؟''۔

امیدوار : ''جناب پھر بھی ایم پی''۔

کرنل صاحب نے حیران ہوکر پوچھا : ''بھئی! اس ایم پی کا کیا مطلب ہوا؟''۔

امیدوار : ''جناب! مٹی پلید''۔

ایک شخص نے مٹھائی کی نئی دکان کھولی اسے ایک ملازم کی ضرورت تھی تو ایک دوست نے اس سے پوچھا ''تمھیں کیسا ملازم درکار ہے نیا، پرانا، منجھا ہوا، بوڑھا یا جوان''۔

اس شخص نے جواب دیا : ''ان سب باتوں کی کوئی اہمیت نہیں ہے امیدوار صرف ایک شرط پوری کرتا ہو کہ وہ شوگر کا مریض ہو''۔

پرندے

☆ نائٹ ہیرون نامی پرندہ اپنے پر پھیلا کر گانا شروع کر دیتا ہے

☆ دنیا میں ایک ایسی چڑیا پائی جاتی ہے جس کا نام مچھر چڑیا ہے کیونکہ وہ ہر وقت مچھر، مچھر کرتی رہتی ہے

☆ پرندوں میں سب سے لمبی عمر ''گدھ'' کی ہوتی ہے

☆ سب سے زیادہ انڈے دینے والا پرندہ شتر مرغ ہے

☆ سب سے بلند اور تیز اڑنے والا پرندہ شاہین ہے

☆ تمام پرندے انڈے سیتے ہوئے انہیں گماتے رہتے ہیں تاکہ زردی کو مرکز میں رکھا جا سکے

☆ دنیا کا سب سے بڑا پرندہ ''افریقی شتر مرغ'' ہے اس کا وزن 125 کلوگرام تک ہوتا ہے

☆ شتر مرغ سے مشابہ ایک آسٹریلین پرندے ''ایمو'' کے انڈے چند دنوں میں رنگ بدل لیتے ہیں،

☆ دنیا میں پرندوں کی سب سے بڑی کالونی ''پیرو کے جزائر'' میں موجود ہے یہاں تقریباً ایک کروڑ پرندے رہتے ہیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹرین تیز رفتاری سے جا رہی تھی کہ ایک بوڑھی عورت نے زنجیر کھینچ دی گاڑی رک گئی

گارڈ نے اس سے پوچھا : ''کیا وجہ ہے زنجیر کیوں کھینچی ہے؟''۔

بوڑھی عورت نے جواب دیا : ''بیٹا! گاڑی ذرا آہستہ چلاؤ کہیں میرے انڈے نہ ٹوٹ جائیں''۔

کوئی چور مکان میں داخل ہوا تو اس نے تجوری پر لکھا ہوا دیکھا ''دائیں طرف لگے ہوئے بٹن کو دبایئے تو تجوری خود بخود کھل جائے گی''۔

چور نے اس ہدایت پر عمل کیا اور بٹن پر ہاتھ رکھا ہی تھا کہ سائرن بج پڑا اور چور پکڑا گیا

عدالت میں جج نے چور سے پوچھا : ''کیا تم اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہتے ہو؟''۔

چور نے اداس سی حالت میں عدالت میں موجود لوگوں کو دیکھا اور کہا : ''میں اس سے زیادہ کچھ نہیں کہہ سکتا کہ دنیا بڑی دھوکے باز ہو گئی ہے''۔

ٹیچر نے ایک امیر آدمی کی لڑکی کو ''غریب خاندان'' پر مضمون لکھنے کو کہا

دوسرے دن وہ مضمون لکھ کر لائی مضمون کچھ اس طرح سے شروع کیا گیا تھا

''ایک دفعہ کا ذکر ہے ایک خاندان بہت غریب تھا، باپ غریب تھا، ماں غریب تھی، بیٹا غریب تھا، نوکر غریب تھا نوکرانی غریب تھی، مالی غریب تھا، باورچی غریب تھا اور ان کا ڈرائیور بھی غریب تھا''۔

دو آدمی انٹرویو کے لیے کمرے میں داخل ہوئے آفیسر نے ان سے سوال کیا : ''آپ کی تعلیم کتنی ہے؟''۔

ایک آدمی بولا : ''مکس ایم اے''۔

آفیسر نے حیران ہو کر پوچھا : ''مکس ایم اے سے کیا مراد ہے؟''۔

دوسرے آدمی نے جواب دیا : ''جناب! میں مڈل پاس ہوں اور یہ بھی مڈل پاس ہے اس طرح مکس ایم اے ہو گیا''

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماں (بیٹے سے) : ''اگر تو میرے کہنے پر عمل نہیں کرے گا تو میں تجھے سخت سزا دوں گی''۔

بیٹا (معصومیت سے) : ''ماں! ایسی کون سی سزا دو گی؟''۔

ماں نے کہا : ''میں تجھے کرکٹ کا کھلاڑی بنا دوں گی اور تو ساری عمر دھوپ میں جلتا رہے گا''۔

استاد (شاگرد سے) : ''تمھاری لکھائی روز بروز خراب کیوں ہو رہی ہے''۔

شاگرد : ''جناب! اس لیے کہ میرے ابو کی خواہش ہے کہ میں ڈاکٹر بنوں''۔

ایک لڑکی کھانا پکانے کا امتحان دے کر آئی اپنی پکائی ہوئی فرنی کی دیر تک تعریف کرتی رہی تو اس کی ماں نے پوچھا ''تمھاری لذیذ فرنی استانیوں نے خود ہی کھالی یا تمھیں ابھی کھانے کو دی؟''۔

لڑکی نے کہا : ''بالکل امی! بلکہ انہوں نے مجھے زبردستی کھلائی''۔

ایک باکسر (ڈاکٹر سے) : ''ڈاکٹر صاحب! مجھے راتوں کو نیند نہیں آتی''۔

ڈاکٹر : ''آپ گنتی گننے والا طریقہ استعمال کر کے دیکھیں''۔

باکسر : ''کیا تھا جناب! لیکن نو تک گنتے ہی میں اچھل کر بستر سے اٹھ کھڑا ہوتا ہوں''۔

تین آرٹسٹ آپس میں باتیں کر رہے تھے ایک بولا : ''میں نے بھڑکتی ہوئی آگ کی تصویر بنائی تو کاغذ جل گیا''۔

دوسرا بولا : ''ایک دفعہ میں نے برف باری کی تصویر بنائی تو گھاس کا پانی جم گیا''۔

تیسرا بولا : ''میں نے کل ایک آدمی کی تصویر بنائی تھی اچھا اب میں چلتا ہوں''۔

باقی دونوں نے پوچھا : ''کیوں''۔

اس نے جواب دیا : ''اس کی روزانہ داڑھی نکل آتی ہے مجھے اس کی شیو بنانی ہے''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک شخص کی نظر کمزور تھی وہ آنکھوں کے ڈاکٹر کے پاس گیا اور کہا ''ڈاکٹر صاحب! مجھے ہر ایک چیز دو دو نظر آتی ہیں''۔

ڈاکٹر صاحب نے پوچھا: ''کیا آپ چاروں کو یہی بیماری ہے؟''۔

ایک بھکاری سڑک پر صدا لگا رہا تھا ''ہے کوئی جو مجھ اندھے محتاج کو دو روپے دے؟''۔

ایک راہ گیر نے اسے غور سے دیکھا اور پھر بولا: ''مگر تم تو کانے ہو''۔

بھکاری نے کہا: ''چلو پھر ایک روپیہ ہی دے دو''۔

امریکہ کے چند نامور سائنسدانوں نے ایک ایسی سلاخ تیار کی جو صرف خوردبین سے نظر آتی تھی۔ انہوں نے یہ سلاخ جاپان بھجوائی تاکہ وہاں کے ماہر اس کے بارے میں اپنی رائے دے سکیں یہ سلاخ دو ماہ بعد واپس آ گئی۔

جب امریکی ماہرین نے اس کا مطالعہ کیا تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ اس میں ایک سوراخ ہو چکا ہے۔

پھر انہوں اس سلاخ کو یہ سوچ کر پاکستان بھیجا کہ وہاں کہ ماہر اسکے بارے میں کیا رائے دیتے ہیں۔

سلاخ ایک ہفتہ بعد واپس آ گئی جب ماہرین نے اس کا مطالعہ کیا تو سب ماہرین بے ہوش ہو گئے ایک سائنسدان کو بڑی مشکل سے ہوش میں لا کر پوچھا گیا: ''تم نے اس سلاخ میں کیا دیکھا؟''۔

ماہر یہ کہتا ہوا پھر بے ہوش ہو گیا کہ انہوں نے اس سلاخ پر (Made in Pakistan) لکھ دیا ہے۔

ہوٹل میں بیٹھے ایک گاہک نے بیرے سے کہا: ''پنکھا چلاؤ، بہت گرمی ہے''۔

اسی وقت ایک اور گاہک نے کہا: ''پنکھا مت چلانا مجھے سردی لگ جائے گی''۔

دونوں کے درمیان بحث شروع ہو گئی بیرا گھبرا کر منیجر کے پاس گیا اور اسے صورت حال بتاتے ہوئے کہا

''دونوں معزز گاہک ہیں سمجھ میں نہیں آتا کہ میں کس کی بات مانوں اور کس کی بات نہ مانوں؟''۔

منیجر کہنے لگا: ''جس نے ابھی کھانا نہیں کھایا اس گاہک کی بات مان لو''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مجید لاہوری ایک دلچسپ انسان اور عظیم شاعر تھے۔ ایک بار وہ مشاعرے میں بیٹھے پڑھنے والے شاعروں پر پھبتیاں کس رہے تھے ایک کہنہ مشق بزرگ شاعر کی باری آگئی مشاعرے میں ''بات کیا کیا رات کیا کیا'' کی زمین پر اشعار پڑھے جا رہے تھے بزرگ شاعر نے پہلا مصرع پڑھا

یہ دل ہے یہ جگر ہے یہ کلیجہ

مجید لاہوری نے بے ساختہ شعر اس طرح مکمل کر دیا

قصائی دے گیا سوغات کیا کیا

مجسٹریٹ (ملزم سے) : ''تمھارے خلاف چوری کا الزام ثابت نہیں ہو سکا اس لیے تمہیں رہا کیا جاتا ہے''۔

ملزم : ''جناب! مجھے ایک ہفتہ قید میں رکھا گیا ہے کیا اس کے بدلے کوئی چھوٹا موٹا جرم کرنے کی اجازت ہے؟''۔

ایک لڑکا فیل ہو گیا اس کے باپ نے اس سے پوچھا : ''بیٹا! جب تم سے میں نے وعدہ کیا تھا کہ پاس ہو جاؤ گے تو میں تمہیں اموٹر سائیکل لے کر دوں گا لیکن تم فیل ہو گئے ہو مجھے تم یہ بتاؤ کہ سارا سال کیا کرتے رہے ہو؟''۔

بیٹے نے جواب دیا : ''ابا جان! میں موٹر سائیکل چلانا سیکھتا رہا ہوں''۔

ایک عورت گنجی تھی اتفاق سے اس کے سر پر تین بال اگ آئے۔ اسے ایک دعوت میں جانا تھا اس نے اپنی نوکرانی کو بلایا اور خوش ہو کر بولی : ''یہ دیکھو میرے سر پر تین بال اگے ہیں میرا جوڑا بنا دو''۔

نوکرانی جوڑا بنانے لگی تو ایک دم مایوس ہو کر بولی : ''ایک بال ٹوٹ گیا ہے''۔

عورت نے کہا : ''چلو پھر چٹیا ہی بنا دو''۔

چٹیا بنانے کی کوشش میں ایک بال اور ٹوٹ گیا تو نوکرانی نے عورت کو بتایا۔

یہ سن کر وہ بولی : ''چلو کوئی بات نہیں آج میں بال کھول کر ہی چلی جاؤں گی''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

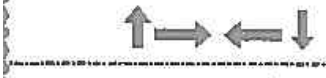
www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک شخص کی بیوی گم ہوگئی تو اس شخص نے اخبار میں گم شدگی کی اطلاع یوں دی ۔

''میری بیوی پچھلے ہفتے کو گم ہوگئی ہے اگر کسی نے اطلاع دینے کی کوشش کی تو میں اسے جان سے مار دوں گا''۔

ذہانت آزمائیں

پیارے بچو! ان 4 تیروں میں ایک انگریزی کا لفظ چھپا ہوا ہے۔ کیا آپ وہ لفظ بتا سکتے ہیں ؟



عاطف (عزیز سے) : ''میرے ابو اتنے بہادر ہیں جتنا شیر، اتنے طاقت ور ہیں جتنا گینڈا، اتنے اونچے ہیں جتنا زرافہ، اتنے تیز رفتار ہیں جتنا چیتا، اُن کی نظر اتنی تیز ہے جتنی عقاب کی اور وہ اتنے چالاک ہیں جتنی لومڑی''۔

عزیز نے حیران ہو کر پوچھا : ''تمھارے ابو کس چڑیا گھر میں ہیں؟''۔

میزبان نے ایک بچے سے کہا : ''بیٹے! یہ چمچے آپ کیوں دھو رہے ہیں یہ تو نوکروں کا کام ہے''۔

بچے نے جواب دیا : ''انکل! وہ تو ٹھیک ہے لیکن کیا مجھے اپنی جیبیں خراب کرنی ہیں؟''۔

مالک (نوکر سے) : ''پولیس اسٹیشن جاؤ اور ان سے کہو کہ رات کا وقت تھا تارے چمک رہے تھے کتے بھونک رہے تھے چور آیا دیوار پھلانگی اور گائے لے گیا''۔

نوکر نیند کے عالم میں پولیس اسٹیشن پہنچا اور تھانیدار سے یوں کہنے لگا : ''جناب! صبح کا وقت تھا کتے چمک رہے تھے ستارے بھونک رہے تھے چور آیا گائے پھلانگی اور دیوار لے گیا''۔

ایک سکھ صاحب صبح سویرے کوٹ پینٹ پہن کر آفس جا رہے تھے کہ اچانک انہیں سڑک کے عین درمیان کیلے کا چھلکا پڑا نظر آیا۔ اسے دیکھ کر سکھ صاحب وہیں ایک دم رک گئے اور خود سے کہنے لگے۔

''اوئے! ایہ کی مصیبت اے، اج مینوں فیر پھسلنا پینا اے'' (یہ کیا مصیبت ہے آج مجھے پھر پھسلنا پڑے گا)۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایک شخص ٹرین کے سفر کے دوران میں اکیلا پوری سیٹ پر لیٹا ہوا تھا ایک آدمی آیا اور اس سے کہا : ''سیٹ سے اٹھو''۔

اس نے کہا : ''تمھیں پتا نہیں میں کون ہوں؟''۔

وہ آدمی ڈر کر چلا گیا تھوڑی دیر بعد دوسرا آدمی آیا اس نے بھی اسے اٹھنے کو کہا مگر اس شخص نے اسے بھی وہی جواب دیا

کچھ دیر بعد ایک پہلوان آیا اور اس نے غصے سے کہا : ''اٹھو سیٹ سے''۔

اس شخص نے جواب دیا : ''تجھے پتا نہیں میں کون ہوں''۔

پہلوان نے غصے سے دوبارہ پوچھا : ''مجھے بتاؤ تم کون ہو''۔

اس شخص نے ڈھیلے لہجے میں جواب دیا : ''جناب! میں بیمار ہوں''۔

باپ (بیٹے سے) : ''امجد! دیکھو میں تمھیں شریر لڑکوں کی صحبت سے دور رکھنا چاہتا ہوں''۔

امجد : ''ابا جان! اسی لیے تو میں اسکول نہیں جاتا''۔

ایک کنجوس امیر آدمی کے گھر کچھ مہمان آئے کھانے کے وقت کنجوس میزبان نے ان سے پوچھا

''آپ کیا کھائیں گے؟''۔

مہمانوں نے کہا : ''جو آپ کھائیں گے وہی ہم کھالیں گے''۔

کنجوس میزبان خوش ہو کر بولا : ''بھئی! میرا دل تو ہوا کھانے کو چاہتا ہے آج آپ بھی میرے ساتھ ہوا ہی کھائیں''۔

تین دوست صبح کی سیر کر رہے تھے کہ ان کو ایک بھینس نظر آئی جس کے منہ سے جھاگ نکل رہا تھا

ایک نے کہا : ''دیکھو، بھینس صابن کھا رہی ہے''۔

دوسرا بولا : ''نہیں بھئی! بھینس سرف کھا رہی ہے''۔

تیسرے نے کہا : ''تم دونوں بالکل بے وقوف ہو، بھینس تو لوتھ برش کر رہی ہے''۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ماں (بیٹے سے) : ''وسیم! میری خاطر دوا پی لو، دیکھو میں تمھاری خاطر ہر کام کرتی ہوں''۔

وسیم نے کہا : ''امی جان! اچھا تو پھر آپ میری خاطر یہ دوا بھی پی لیجئے''۔

بھکاری نے دروازے پر صدا لگائی ایک بچی باہر نکلی

بھکاری نے اس سے کہا : ''ایک روٹی کا سوال ہے بابا''۔

بچی بولی : ''کیا میں تمھیں ابا نظر آ رہی ہوں؟''۔

بھکاری نے کہا : ''اچھا بیٹا! ایک روٹی لا دو''۔

بچی نے کہا : ''کیا میں ابا نظر آ رہی ہوں؟''۔

بھکاری نے کہا : ''اچھا بچی! ایک روٹی لا دو''۔

بچی نے کہا : ''میرا نام شبانہ ہے''۔

بھکاری نے کہا : ''اچھا شبانہ! مجھے ایک روٹی لا دو''۔

بچی نے جواب دیا : ''جاؤ بابا! معاف کرو''۔

ایک صاحب انتقال کر گئے رشتے داروں نے فیصلہ کیا کہ مرحوم کا ایک فوٹو بطور یادگار ہو جائے

چنانچہ فوٹو گرافر کو بلایا گیا اس نے اپنا کیمرہ فٹ کیا

لاش کے چہرے سے کپڑا ہٹایا گیا تو فوٹو گرافر نے حسب عادت فوٹو کھینچنے سے پہلے کہا

''یس ریڈی پلیز! ذرا سا مسکرائیے''۔

جوابات

پہیلیاں

1- حضرت آدم علیہ السلام 2- بینک فروش 3- بارش 4- دوسرا جوتا
5- مرغ انڈہ نہیں دیتا 6- چچہ 7- چار مرتبہ 8- سایہ
9- بکری والا 10- "22" 11- ان 12- دستانہ
13- زمین کی طرف 14- نقشہ 15- نیل 16-21 بار
17- گوبھی کا پھول 18- ۱۰۰ روپیہ 19- چار سال بعد
20- تمام پرندوں کے پر ہوتے ہیں 21- ایک آدمی گنجا تھا
22- صبر کا پھل 23- لفظ تحقیقت میں آٹھ لفظ ہوتے ہیں
24- پھل اور سبزی 25- ڈکشنری اور ٹیلی فون ڈائریکٹری
26- لفظ "بز" لکھ دیں 27- ایک انڈہ (اس سے بڑا پرندہ نہیں ہے)
28- ایک کلو کا پاپ ہوتا ہے 29- سب میں چار چار لفظ ہیں
30- بلی مری ہوئی تھی عامر نے اسے چلتے ہوئے دیکھا
31- تمام پرندوں کے سر پر اور پاؤں ہوتے ہیں
32- اسلم، امجد، انگور، سیب، قدیر، مالٹا۔

ذہانت آزمائیں

یہ چاروں تیرستوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان کو ظاہر کرنے کے لیے انگلش کے حرف N, E, W, S استعمال کیے جاتے ہیں اور ان کو اکٹھا لکھنے سے لفظ News بنتا ہے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com